الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان
دار الافتاء والقضاء
ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

سیریل نمبر	7116	نام	محمد اسد
فتوی نمبر	۲۸۹۴ م	پتہ	راولپنڈی پاکستان
تاریخ	8/31/2009	موضوع	طلاق
ای میل		کاتب	قمر علی عباسی

چھ سال سے میرے دوست کے والدین اسے اپنی بیوی کو طلاق دینے کا حکم دے رہے ہیں ؟ جبکہ اس کی بیوی میں کوئی نقص نہ ہے ؟ اب ماں باپ کی طرف سے اتناد باو آگیا ہے ؟ یا تو اسے بیوی کو طلاق دینی پڑے گی یا ماں باپ کی حکم عدولی ؟ براے مہربانی آپ حضرات راہنمائی فرمائیں ؟ آپ کی بڑی عنایت ہوگی ؟ شکریہ

الجواب حامداً ومصلیاً

صورتِ مسئولہ میں مذکورہ خاتون میں اگر واقعۃً کوئی نقص نہ ہو اور سائل طلاق دینے کے بعد کی صورتِ حال کو برداشت بھی نہ کر سکتا ہو تو اس پر طلاق دینا اور اس سلسلہ میں والدین کی اطاعت واجب نہیں اور اس کے والدین کو چاہیئے کہ بلا وجہ اسے مجبور نہ کریں ورنہ وہ طلاق دے سکتا ہے۔

وعن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنھما قال کانت تحتی امرأۃ أحبھا وکان عمر یکرھھا فقال لی طلقھا فابیت فاتی عمر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فذکر ذلک لہ فقال لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم طلقھا اھ مشکوۃ ص۴۲۱

وفی حاشیتہ (قولہ طلقھا) ان کان الحق فی جانب الوالدین فطلاقھا واجب للزوم العقوق فی الحقوق وان کان فی جانب المرأۃ فان طلقھا لرضاء الوالدین فھو جائز ۱۲ اللمعات (ص۴۲۱)

واللہ تعالیٰ اعلم

کتبہ قمر علی عباسی عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۹ رمضان المبارک ۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۱۹ رمضان المبارک ۱۴۳۰ھ